Foreign & Commonwealth Office

CONSULAR DIRECTORATE
Foreign & Commonwealth Office
Old Admiralty Building
The Mall, London SW1A 2PA
Tel: 00 44 (0)20 7008 1500

COMMENTS AND SUGGESTIONS

We welcome the views of our customers on the quality of the service we provide. Please write to the Head of Consular Directorate at the above address.

FCO TRAVEL ADVICE
know before you go
fco.gov.uk/travel

Foreign & Commonwealth Office

CHILD ABDUCTION

AND THE UK-PAKISTAN PROTOCOL

www.fco.gov.uk/travel

CHILD ABDUCTION

AND THE UK-PAKISTAN PROTOCOL

بچے کا اغوا اور یوکے- پاکستان پروٹوکول

کیا آپ کا بچہ آپ کی اجازت کے بغیر پاکستان لے جایا گیا یا رکھا گیا ہے؟ اس لیف لیٹ میں آپ کو بتایا جائے گا کہ آپ کیا کر سکتے ہیں، آپ کو کس سے رابطہ کرنا چاہئے اور ہم کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔

یوکے- پاکستان پروٹوکول

جنوری 2003 میں پاکستان اور یوکے سے جج صاحبان نے ایک 'ابتدائی معاہدے' پر دستخط کئے۔ یہ اِن دو ممالک کے درمیان مفاہمت ہے جس کا مقصد، ماں باپ کی قومیت، ثقافت یا مذہب کا خیال کئے بغیر، اغوا کئے جانے والے بچے کی اُس ملک میں واپسی کا بندوبست کرنا ہے جہاں وہ عام طور پر رہتا ہے۔

ججوں نے اتفاق کیا کہ بچے کی بہبود کو ترجیح حاصل ہے اور یہ کہ اُس ملک کی عدالتیں جہاں بچہ عام طور پر رہتا ہے عام طور پر اس لحاظ سے بہترین حالت میں ہوتی ہیں کہ تحویل کے معاملات پر فیصلہ کریں اور یہ فیصلہ کریں کہ بچے کو کہاں رہنا چاہئے۔

اس پروٹوکول میں ججوں سے کہا گیا ہے کہ اگر بچے کے 'وطنی' ملک ('ہوم' کنٹری) میں عدالتوں کی جانب سے کوئی کورٹ آرڈر (عدالتی احکام) نافذ ہیں تو ان کو زیرِ غور لائیں۔ عام طور پر، جج اس کے بعد حکم دے گا کہ بچے کو اس ملک میں واپس کر دیا جائے جہاں وہ عام طور پر رہتا ہے۔ اس لئے، اگر آپ کا بچہ پاکستان لے جایا جاتا ہے، یا وہاں سے چھٹیاں گزار کے واپس نہیں آتا، اور آپ کے پاس اِس وقت ریذیڈنس آرڈر یعنی سکونت کا حکم ہے، یا اس شخص کے خلاف حکم امتناعی ہے جو آپ کے بچے کو لے گیا ہے، تو آپ اپنے بچے کی یوکے واپسی میں اس پروٹوکول سے مدد لے سکتے/سکتی ہیں۔

یوکے اور پاکستان، دونوں ممالک، میں لیزاں جج یعنی رابطے کے جج مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انفرادی معاملات میں ایک دوسرے سے رابطہ کریں گے اور یقینی بنائیں گے کہ ایک ملک کو دوسرے ملک کے کورٹ آرڈروں کے بارے میں علم ہو۔ آپ کو یہ معلوم کرنے کے لئے کہ ہر ملک میں لیزاں جج کون ہیں رایل کورٹس آف جسٹس کی فیملی ڈویژن سے رابطہ کرنا چاہئے (دیکھئے رابطوں کا حصہ)۔

اگر آپ سمجھتے/سمجھتی ہیں کہ آپ کے بچے کو اغوا کر کے پاکستان لے جایا گیا ہے اور آپ اس کی واپسی کی کوشش کرنے کے لئے اس پروٹوکول کو استعمال کرنا چاہتے/چاہتی ہیں، تو آپ کو چاہئے کہ:

- یوکے میں کسی سالیسٹر سے مشورہ کریں۔ اگر آپ کو یوکے میں کورٹ آرڈروں کی ضرورت ہوگی تو وہ آپ کو ان کے حاصل کرنے میں مدد دیں گے۔ انہیں بتائیں کہ آپ کے بچے کو پاکستان لے جایا گیا ہے اور یہ کہ آپ نے سنا ہے کہ ایک پروٹوکول موجود ہے جو آپ کو اپنے بچے کی واپسی میں مدد دے سکتا ہے۔
- پاکستان میں کسی قانون دان سے مشورہ کریں۔ اس پروٹوکول کو استعمال کرنے کے لئے آپ کو پاکستان میں عدالتی کارروائی شروع کرنا ہوگی، لیکن اس کے لئے ضروری نہیں کہ آپ کو پاکستان

جانا پڑے۔ ہم آپ کو پاکستان میں وکلا کی فہرست مہیا کر سکتے ہیں۔[1] براہ کرم نوٹ کیجئے کہ پاکستان میں عدالتی کارروائی کے لئے لیگل ایڈ نہیں ہوتی۔ اس لئے آپ کو اپنے قانونی اخراجات خود ادا کرنا ہوں گے۔

- اپنے سالیسٹر سے کہیں کہ آپ کے یوکے کے کورٹ آرڈروں کی نقول اور پاکستان میں آپ کی عدالتی کارروائی کی تفصیلات یوکے میں رائل کورٹس آف جسٹس میں لیزاں جج کو بھیجے۔ رابطے کی تفصیلات اس لیف لیٹ کی پشت پر ہیں۔
- یوکے لیزاں جج پاکستانی لیزاں جج سے سلسلہ جنبانی کرے گا۔ وہ آپ کے یوکے کے کورٹ آرڈر، آپ کی پاکستان میں عدالتی کارروائی اور آپ کی اپنے بچے کی یوکے واپسی کی درخواست کی طرف توجہ دلائے گا۔

کون مدد کر سکتا ہے؟

فارن اینڈ کامن ویلتھ آفس

ہم آپ کو معلومات دے سکتے ہیں کہ اگر آپ کا بچہ اغوا کر لیا گیا ہے اور پاکستان لے جایا گیا ہے، یا اگر آپ سمجھتے/ سمجھتی ہیں کہ ایسا ہوسکتا ہے، تو آپ کیا کر سکتے/ کرسکتی ہیں۔ جب آپ بیرون ملک حکام کے ساتھ کارروائی کریں تو ہم اس وقت بھی آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

ری یونائٹ *reunite*

یہ ایک خیراتی ادارہ ہے جو ان والدین، خاندان کے ارکان اور گارڈینوں (سرپرستوں) کو مشورہ، معلومات اور مدد مہیا کرتا ہے جن کے بچے اغوا کئے گئے ہیں، یا کئے جا سکتے ہیں اور بیرون ملک لے جائے گئے ہیں یا لے جائے جاسکتے ہیں۔ وہ آپ کو یوکے میں فیملی لاء کا تجربہ رکھنے والے قانون دانوں کی فہرست دے سکتے ہیں۔

پولیس

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے بچے کو اغوا کیا گیا ہے یا کیا جانے والا ہے، تو اپنے مقامی پولیس سٹیشن کو اطلاع دیجئے۔ جو شخص آپ کا بچہ اغوا کرتا ہے اس نے ہوسکتا ہے کہ یوکے میں جرم کا ارتکاب کیا ہو، لیکن اس کا انحصار حالات پر ہے۔ اگر آپ کے بچے کے اغوا کئے جانے اور بیرون ملک لے جائے جانے کے بارے میں حقیقی خطرہ منڈلا رہا ہے، تو پولیس نیشنل پورٹس آفس سے رابطہ کرسکتی ہے اور ان سے کہہ سکتی ہے کہ وہ اس اغوا کو روکنے کی کوشش میں یوکے کے روانگی کے تمام مقامات کو خبردار کردیں۔ اسے 'پورٹ الرٹ' کہتے ہیں۔ اگر آپ کے بچے کو بیرون ملک لے جایا گیا ہے لیکن آپ ٹھیک طور پر نہیں جانتے/ جانتیں کہ وہ کہاں ہے، تو یوکے پولیس انٹرپول سے رابطہ کر سکے گی۔ انٹرپول آپ کے بچے کو تلاش کرنے میں مدد دینے کے لئے بیرون ملک کی پولیس فورسز کے ساتھ مل کر کام کرسکتی ہے۔

---

1 نہ تو حکومت اور نہ متعلقہ برطانوی سفارت خانہ، ہائی کمیشن یا کانسلیٹ ہی اِس فہرست پر دیئے گئے کسی شخص یا کمپنی کی پیشہ ورانہ اہلیت یا کردار کے بارے میں کسی قسم کی ضمانت دے سکتے ہیں، اور نہ ان کے دئے ہوئے مشورہ پر آپ کا بھروسا کرنے کے لئے کسی طرح ذمہ دار قرار دئے جا سکتے ہیں۔

CHILD ABDUCTION

AND THE UK-PAKISTAN PROTOCOL

رابطے

آپ کا سالیسٹر یو کے کے لیزاں جج کے ساتھ مندرجہ ذیل کی معرفت رابطہ کر سکتا ہے:

فیملی ڈویژن لائیر

The Family Division Lawyer
President's Chambers
Royal Courts of Justice
Strand
London WC2A 2LL
فون: 020 7947 7197
فیکس: 020 7947 7274

فارن اینڈ کامن ویلتھ آفس

Foreign and Commonwealth Office
Child Abduction Section
Consular Directorate
Old Admiralty Building
London
SW1A 2PA
فون: 020 7008 0878
فیکس: 020 7008 0244
www.fco.gov.uk/childabduction

ری یونائٹ انٹرنیشنل چائلڈ ایبڈکشن سنٹر

***reunite* International Child Abduction Centre**
PO Box 7124
Leicester
LE1 7XX
صلاح مشورے کی لائن: 0116 2556 234
www.reunite.org